تشکر و معروضات

از: مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

ادارہ اہلِ سنّت کراچی

الحمد لله رب العالمين، والصّلاة والسّلام على أشرف الأنبياء والمرسَلين، وعلى آله وصحبه أجمعين، أمّا بعد:

اردو زبان کی تاریخ میں کتبِ اسلامیہ کے مابین "فتاوی رضویہ" کی مثال ایک ایسے دُرِّ نایاب کی ہے، جس کا کوئی ثانی ونظیر نہیں، خصوصًا علومِ فقہ واصول وعقائد میں تو یہ کتاب گویا اہلِ اردو کے لیے سب سے اہم اور بنیادی ماخذ کی حیثیت رکھتی ہے، اور اگر توفیقِ ربّانی سے اس کتاب کا عربی ترجمہ ہو جائے تو اہلِ عرب میں بھی اس کی اَہمیت متقدّمین فقہاء واصولیین ومتکلّمین کی تالیفات سے کم نہیں ہوگی، جیسا کہ امامِ اہلِ سنّت کے بعض رسائل کی عربی میں اِشاعت کے نتیجے میں حاصل ہونے والے، تأثرات سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

یہ فتاوٰی ابتداءً جہازی سائز کے دس ہزار سے زیادہ صفحات پر مشتمل، بارہ ۱۲ جلدوں میں تھے۔ ۱۳۲۵ھ میں پہلی جلد امامِ اہلِ سنّت علیہ الرحمۃ کے زمانہ میں "مطبع اہلِ سنّت" بریلی شریف سے زیورِ طباعت سے آراستہ ہوئی۔ دوسری جلد بھی "مطبع اہلِ سنّت" سے صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ کی نگرانی میں ۹ سال بعد ۱۳۳۴ھ میں شائع ہوئی۔ پانچویں جلد سے حصۂ کتاب النکاح چار قسطوں میں، سیّدی سرکار مفتیٔ اعظم اور علّامہ حسنین رضا خاں کی نگرانی میں "حسنی پریس" بریلی شریف سے (۱۳۴۶ھ تا ۱۳۴۷ھ) شائع ہوا، اس پر حضور مفتیٔ اعظم نے بطور خلاصہ کچھ اِفادات بھی حاشیہ پر درج فرمائے۔

اس کے بعد جلد ۳ تا ۸ بھی ایک ایک کر کے حضرت علّامہ حافظ عبد الرؤف بلیاوی علیہ الرحمۃ اور ان کے رُفقاء، خصوصًا ہمارے استاذِ محترم حضرت علّامہ بحر العلوم مفتی عبد المنّان صاحب اعظمی علیہ الرحمۃ کے اہتمام وتحقیق کے ساتھ "سنی دار الاِشاعت مبارکپور" سے شائع ہوئیں۔ جلد ۹ اور ۱۰ ڈاکٹر قربان علی وفیضان علی کے اہتمام سے، بیسل پور پیلی بھیت سے شائع ہوئیں۔ جلد ۱۱ مولانا منّان رضا قادری کے اہتمام سے بریلی شریف سے شائع ہوئی۔ اور بہت سے رسائل مختلف شہروں اور مختلف مکتبوں سے شائع ہوتے رہے، جنہیں بعد میں مجموعی شکل دے کر، صفر المظفر ۱۴۱۵ھ / ۱۹۹۴ء میں "رضا اکیڈمی بمبئ" نے ۱۲ ضخیم، بڑے سائز کی جلدوں میں شائع کیا۔

اسی دَوران "جامعہ نظامیہ رضویہ" لاہور میں ان فتاوٰی کے حوالوں کی تخریج، اور عربی وفارسی عبارات کا ترجمہ شروع ہوا، اور "رضا فاؤنڈیشن" لاہور سے پہلی جلد شعبان ۱۴۱۰ھ / مارچ ۱۹۹۰ء میں شائع ہوئی۔ پھر یہ سلسلہ چلتا رہا، یہاں تک کہ تیس ۳۰ جلدوں میں یہ کام مکمل ہوا، جس کے متعدّد ایڈیشن طبع ہوئے اور ہو رہے ہیں والحمد للہ۔ اس میں ۲۰۶ رسائل شامل

ہیں، اور اس ایڈیشن کا سہرا ہمارے استاذِ محترم مفتیٔ اعظم پاکستان، حضرت علّامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی علیہ الرحمۃ کے سرِ اقدس پر ہے۔

یہاں ایک ضروری بات یہ بھی ملحوظ رکھی جائے، کہ ہمارے اس (۲۲ جلدوں والے) جدید ایڈیشن کا سارا سہرا ہمارے اُن تمام بزرگوں کے سر ہے، جنہوں نے اپنی اپنی بساط بھر انتھک محنتوں سے "فتاوی رضویہ" کو بالکل ابتدائی، اور مخطوط (قلمی) مرحلے سے لے کر یہاں تک پہنچایا؛ کیونکہ اگر اِن حضرات مقدّسہ نے اپنے اپنے حصے کا کام نہ کیا ہوتا، تو آج ہمارے حصے میں کچھ بھی نہ آتا۔ لہذا پچھلے تمام ایڈیشنز ہمارے اس جدید ایڈیشن کے لیے سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں، جن کے بغیر ہمارے لیے منزلِ مقصود تک پہنچنا کسی صورت ممکن نہیں تھا۔ لہذا ہم ان تمام بزگوں اور ان کے جملہ رُفقائے کرام کے، تہہ دل سے شکر گزار واحسان مند ہیں، اللہ تعالی ان تمام حضرات کو بہترین جزاءعطا فرمائے!۔

مذکورہ بالا تمام مراحلِ طباعت کی مزید تفصیل جاننے کے لیے، آئندہ صفحات میں حضرت قبلہ مفتی محمد حنیف خان رضوی صاحب -دامت برکاتہ العالیہ- کی تحریر ملاحظہ فرمائیے!۔

تقریبًا چھ ۶ برس قبل حضرت قبلہ مفتی محمد حنیف خاں صاحب رضوی نے، اس مبارک کتاب کی اِشاعت وترتیبِ جدید کا ارادہ فرمایا، اور اپنی اس عظیم کاوش میں "ادارہ اہلِ سنّت کراچی" کو شریک کرکے، ایسا عظیم شرف بخشا جس کے لیے ہم اُن کے شکر گزار ہیں!۔

حضرت قبلہ مفتی محمد حنیف صاحب رضوی نے اپنے "پیش لفظ" میں جس طرح اس کارِ عظیم کی مکمل تفصیل، اس کے مراحل اور مشاکل تحریر فرمائے ہیں، بالکل اسی طرح کے مراحل ومشاکل سے "ادارۂ اہلِ سنّت کراچی" کو بھی دوچار ہونا پڑا ہے؛ اس لیے کہ جتنا کام ہمارے حصے میں آیا وہ سارا مواد ہمیں تقریبًا خام حالت میں ملا، جسے تقریبًا صفر سے شروع کرتے ہوئے انتہاء تک پہنچانا تھا۔ اور حضرت کی بیان کردہ مشکلات کے علاوہ کچھ زائد فنّی مشکلات کا بھی ہمیں سامنا رہا، جن کے باعث پاکستان میں اس کتاب کی اِشاعت کچھ مزید تاخیر کا شکار ہوئی، مگر خوفِ طَوالت کے پیشِ نظر اُن اُمور کا ذِکر مناسب معلوم نہیں ہوتا۔ عبارات کی تصحیح اور تخاریج کے مراحل بھی انتہائی دقیق اور وقت طلب تھے!۔

علمِ جغرافیہ وہندسہ وزیج واَعدادِ ریاضیات وتوقیت وغیرہ کے حسابات واَشکال کی تصحیح بھی کافی مشکل تھی، جس میں بعض مقامات کی تصحیح حسبِ استطاعت اہلِ فن سے کرائی گئی، اور بعض مقامات کو اصل فتاوی کے مطابق کرکے جُوں کا تُوں، اس کے مقام پر رکھ دیا گیا ہے۔ اللہ تعالی ان تمام حضرات کو اچھی جزاء عطا فرمائے!۔

یہ تو تھا اختصار اُن اُمور کا جو ہمیں اس کارِ عظیم میں پیش آئے، مزید تفصیلات کے لیے قبلہ مفتی محمد حنیف صاحب رضوی کا "پیش لفظ" ملاحظہ کیجیے!۔

اِشاعتِ جدیدہ کی بعض خصوصیات

"فتاوی رضویہ" مذکورہ بالا تمام مراحل سے گزر تا رہا، اور ناشرین و محققین اپنی وسعت بھر اس میں خوبیاں پیدا کرتے رہے، لیکن یہ عظیم سرمایہ پہلے پہل قدیم طرزِ کتابت میں شائع ہوتا رہا، چونکہ عصر حاضر میں ہاتھ کی کتابت کا طریقہ متروک ہو چکا ہے، اور اب چھوٹی بڑی تمام کتابیں کمپیوٹر پر کمپوز ہو کر منظرِ عام پر آرہی ہیں، لہٰذا "فتاویٰ رضویہ" بھی اسی طرزِ جدید پر لانے کی سعیٔ بلیغ کی گئی ہے، اور اس کے مُندرجات میں نئے طریقوں کو اپناتے ہوئے، ترتیبِ جدید اور عناوین کی حتی الامکان تکمیل بھی کی گئی ہے۔ ان تمام اُمور کو کتاب میں قارئین خود ہی ملاحظہ فرمائیں گے!۔

"فتاوی رضویہ" کی اس جدید اِشاعت کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے، کہ اس میں صحت وضبطِ عبارت کا اَشدّ اہتمام کیا گیا ہے، خصوصاً اصل حوالہ جات سے مُراجعت کرتے ہوئے، گزشتہ تمام طباعتوں میں پائی جانے والی اَغلاط کی تصحیح کے لیے بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ نیز اس اشاعتِ جدیدہ میں تقریباً سو۱۰۰ فتاوی ایسے ہیں جو اِس سے پہلے "فتاوی رضویہ" کے ساتھ کبھی شائع نہیں ہوئے، ان نایاب فتاوی کے بارے میں مزید تفصیل قبلہ مفتی محمد حنیف رضوی صاحب کے "پیش لفظ" میں ملاحظہ کیجیے، البتہ وہ ۱۶ رسائل جو پہلی بار "فتاوی رضویہ" کے ساتھ طبع کیے جا رہے ہیں، ان کے اسماء یہ ہیں:

(۱) كَشف العِلّة عن سَمت القِبلة. (جلد ۴)

(۲) قانونِ رویتِ أهِلّه. (جلد ۸)

(۳) الكشفُ شافيا حكمَ فونوجرافيا (عربي). (جلد ۱۶)

(٤) أنوار المنّان في توحيد القرآن. (جلد ۱۶)

(٥) الإجازات المتينة لعلماء بكّة والمدينة. (جلد ۱۶)

(٦) القول النَّجيح لإحقاق الحقّ الصَّريح. (جلد ۱۸)

(٧) وحاشيته: السَّعي المشكور في إبداء الحقّ المهجور. (جلد ۱۸)

(٨) الفرق الوجيز بين السُنّي العزيز والوهابي الرَّجيز. (جلد ۱۸)

(٩) الهداية المباركة في خَلق الملائكة. (جلد ۱۸)

(١٠) ماحية العيب بعلم الغيب. (جلد ۱۸)

(١١) حُسام الحرمَين على منحر الكُفر والمين. (جلد ۲۰)

(١٢) فتاوى الحرمَين برَجف ندوة المين. (جلد ۲۰)

(١٣) مَطلع القمَرَين في إبانة سبقة العُمرَين. (جلد ۲۱)

(١٤) الزَّمزَمة القُمريّة في الذَّبّ عن الخمريّة. (جلد ۲۲)

(١٥) السَّنيّة الأنيقة في فتاوى أفريقة. (جلد ۲۲)

(١٦) اجلی نجوم الرجم بَرایڈیٹر "النجم"۔ (جلد ۲۲)

یہاں ایک وضاحت کرتا چلوں کہ قارئینِ کرام، ہماری اس اشاعتِ جدیدہ کی مختلف جلدوں میں، منہجِ تحقیق مختلف پائیں گے، اس کی وجہ یہ رہی کہ اس کارِ عظیم وطویل میں، مختلف حضرات اور پاک وہند کے دو ۲ الگ الگ ادارے شریک رہے، اور یہ بات معروف ویقینی ہے، کہ ہر ادارے کا اپنا اپنا منہجِ تحقیق ہوا کرتا ہے، لہذا "ادارۂ اہلِ سنّت کراچي" نے اپنے منہج کے مطابق کام کیا، جبکہ دیگر حضرات نے اپنے منہج کے مطابق خدمات انجام دیں۔ "ادارۂ اہلِ سنّت کراچي" نے بھرپور کوشش کی ہے، کہ حتّٰی المقدور کوئی عبارت بغیر تخریج (حوالہ) وتصحیح کے باقی نہ رہے، نیز جگہ جگہ عبارات کی تصحیح میں حضرت قبلہ استاذ العلماء علّامہ محمد احمد مصباحی صاحب -دامت برکاتہ العالیہ- (سابق صدر المدرّسین وموجودہ ناظمِ تعلیمات الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور، ضلع اعظم گڑھ - یوپي) کا بھرپور تعاوُن حاصل رہا، جس کے لیے ہم حضرت کے بے حد شکر گزار ہیں!۔

"ادارۂ اہلِ سنّت کراچي" کا منہجِ تحقیق ملاحظہ کرنے کے لیے ابتدائی چھ ٦ جلدوں کو، اور ۲۲ جلدوں میں پھیلے ۱۴ عربی رسائل کو دیکھا جاسکتا ہے، البتہ ابتدائی ٦ جلدوں میں بھی بعض رسائل ومسائل آئندہ جلدوں سے یہاں منتقل ہوئے ہیں، اگرچہ ان کی مقدار بہت تھوڑی ہے۔ مگر یہ بات طے ہے کہ کتب ورسائل کی تحقیق وتصحیح کے اعتبار سے، دنیا بھر میں پائے جانے والے تمام ترمَناہج میں سے کوئی بھی منہج حتمی، یقینی، یا قطعی ہرگز نہیں۔ ہاں جو بات تمام مناہجِ تحقیق میں مشترک اور ضروری مانی جاتی ہے، وہ ہے تصحیح وضبطِ عبارت، اس کے علاوہ دیگر علاماتِ ترقیم، مثلاً کاما، ڈیش، فُل اسٹاپ، علامتِ جملۂ معترضہ، علامتِ تعجب، علامتِ استفہام اور پیرابندی وغیرہا اُمور کا تعلق، بڑی حد تک اپنے اپنے عُرف وعادت اور محقّق کی طبیعت ومزاج سے بھی ہوتا ہے۔ لہذا یہ بات تو ممکن ہے کہ کسی کا منہجِ تحقیق کسی دوسرے سے بہتر ہو، مگر کسی ایک منہج کے زیادہ بہتر وراجح ہونے سے، ہرگز یہ لازم نہیں آتا کہ دوسرے کا منہج غلط ومردود ہے، بلکہ وللنّاس فيما يَعشقون مذاهب!۔

۲۲ جلدوں میں منتشر عربی رسائل

(١) أجلى الإعلام أنّ الفتوى مطلقاً على قول الإمام. (جلد ۱)

(٢) الظَفَر لقول زُفر. (جلد ۳)

(٣) أزهار الأنوار مِن صَبا صلاةِ الأسرار. (جلد ۵)

(٤) شمائم العنبر في أدب النّداء أمام المنبر. (جلد ٦)

(٥) صَيقل الرَّين عن أحكام مجاوَرة الحرمَين. (جلد ۸)

(٦) كِفل الفقيه الفاهِم في أحكام قِرطاس الدراهِم. (جلد ۱۲)

(٧) هادي الأُضحية بالشّاء الهنديّة. (جلد ۱۴)

(۸) الصّافية الموحية لحكم جلد الأُضحية. (جلد ۱۴)

(۹) الإجازات المتينة لعلماء بكّة والمدينة. (جلد ۱۶)

(۱۰) الكشف شافيا حكم فونوجرافيا. (جلد ۱۶)

(۱۱) الجَبَل الثانوي على كلية التهانوي. (جلد ۲۰)

(۱۲) حُسام الحرمَين على منحر الكُفر والمين. (جلد ۲۰)

(۱۳) فتاوى الحرمَين بِرَجفِ ندوةِ المَين. (جلد ۲۰)

(۱٤) الزُّلال الأنقى من بحر سبقةِ الأتقى. (جلد ۲۱)

اس مکمل کام میں، بلکہ "ادارۂ اہلِ سنّت" کی تاسیس سے لے کر اب تک، ہماری تمام تر علمی خدمات میں، حضرت مولانا ابوالقاسم صاحب ضیائی -دامت برکاتہ العالیہ- اور استاذ العلماء حضرت علّامہ مفتی محمد ابوبکر صدیق شاذلی -دامت برکاتہ العالیہ- کی مکمل سرپرستی اور شفقتیں حاصل رہیں، اور واقعۃً ان دونوں حضرات کی سرپرستی وشفقت کے بغیر "ادارۂ اہلِ سنّت" کا قیام، اِستمرار اور وہ تمام تر خدمات، جو گزشتہ ۱۴ برسوں میں، ادارہ نے پوری جماعت اہلِ سنّت سے، بارِ قرض کچھ ہلکا کرنے میں انجام دی ہیں، شاید وہ سب کچھ ہمارے لیے ممکن نہ ہو پاتا۔ لہذا ان حضرات کے بھی ہم بے حد شکر گزار ہیں! اور صحیح بات تو یہ ہے کہ ان دونوں حضرات کے حضور، شکر گزاری کے لائق ہمارے پاس الفاظ ہی نہیں!! اللہ تعالی دنیا وآخرت میں ان حضرات کو ہر خیر سے نوازے، اور ہر شر سے محفوظ رکھے!۔

اب ذکرِ خیر ہے "ادارۂ اہلِ سنّت کراچي" کی کہنہ مشق ٹیم کا، میرے لیے یہ وہ عظیم المرتبت لوگ ہیں، کہ میں ان کے احسانات تلے دَبا ہوا ہوں، یہاں تک کہ کسی طَور پر ان کے احسانات کا بدلہ چکا نہیں سکتا؛ کہ آدمی کے پاس اگرچہ صلاحیت ہو، وسائل ہوں، لیکن جب تک اچھے افراد اور مُعاوِن ٹیم نہ ہو، تب تک وہ تن تنہا کوئی منظّم وقابلِ قدر خدمت انجام نہیں دے پاتا۔ "ادارۂ اہلِ سنّت کراچي" نے اب تک جو بھی علمی خدمات انجام دی ہیں، وہ ساری کی ساری انہیں حضراتِ عظیم المرتبت کے مرہونِ منّت ہیں، ان حضرات کے تعاوُن کے بغیر مجھ اکیلے کے بس کی بات ہرگز نہیں تھی، کہ یہ سب کام بحُسن وخوبی پایۂ تکمیل تک پہنچا سکتا!! ان حضرات کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

(۱) حضرت مفتی ہنگورو عبدالرزّاق قادری

(۲) حضرت مفتی محمد کاشف محمود ہاشمی قادری

(۳) حضرت مفتی محمد امجد حسین اعوان

(۴) حضرت مفتی محمد فاروق صدیقی شاذلی

(۵) حضرت مفتی محمد فرمان نوری شاذلی

اللہ تعالٰی اِن تمام حضرات کو دنیا وآخرت کی خیرات وبرکات نصیب فرمائے، اور تمام شُرور وفِتن سے محفوظ ومامون رکھے!!۔

منہجِ تحقیق

"فتاوی رضویہ" کے اس جدید ایڈیشن میں جتنا کام "ادارۂ اَہلِ سنّت کراچی" کے حصے میں آیا، وہ درج ذَیل خصوصیات پر مشتمل ہے:

(۱) جدید کمپوزنگ (بین الاقوامی معیار کے مطابق)۔

(۲) صحت وضبطِ عبارت کے اَشد اہتمام کی کوشش (خصوصًا اصل حوالہ جات سے مُراجعت کرتے ہوئے، گزشتہ تمام طباعتوں میں پائی جانے والی اَغلاط کی تصحیح)۔

(۳) آیاتِ قرآنیہ واحادیثِ شریفہ اور نصوصِ علماء کی تخریج کا اَشد اہتمام۔

(۴) فہرستِ مضامین۔

(۵) پیرابندی، کاماز، فُل اسٹاپ وغیرہ علاماتِ ترقیم کا اشد اہتمام۔

(۶) طویل عبارات کی تقریبِ فہم کے لیے ہلالَین () کا استعمال۔

(۷) اپنی طرف سے کسی اضافے کے لیے اس طرح کے بریکٹ [] کا استعمال۔

ان تمام تر اہتمامات کے باوجود ہمیں اس بات کا اعتراف ہے، کہ اس عظیم الشان کتاب کی خدمت میں ابھی مزید جمالیاتی کام کی بہت گنجائش ہے، اور بتقاضائے بشری ہم سے غلطی کا اِمکان بھی باقی ہے۔ لہٰذا اس اِشاعتِ جدیدہ کے اُمورِ حسَنہ اِس مبارک کام کی توفیق بخشنے والے، پروردگارِ عالَم جلّ جلالہ کے فضلِ عمیم سے ہیں، اور اس میں پائی جانے والی اَغلاط فقیر اور اس کی ٹیم کی طرف منسوب ہیں، لہٰذا ہر مخلص وہمدرد سے التجا ہے، کہ اَغلاط کی نشاندہی فرماکر ممنون وماجور ہوں۔

اللہ تعالٰی سے دعا ہے، کہ اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے طفیل، ہمیں تادمِ زیست دینِ اسلام کی درست جہت میں، صحیح طَور پر خدمت میں لگائے رکھے، ان خدمات کو ہم سب کے لیے دنیا وآخرت میں وسیلۂ نَجات بنائے، اور ہمیں اِخلاص ویکسوئی کی عظیم دَولت سے مالامال فرمائے! آمین بجاہ سیّد المرسلین! وصلّى الله تعالى على حبيبه الكريم، وعلى آله وصحبه أجمعين، والحمد لله ربّ العالمين!.

دعاگو ودعاجو

محمد اسلم رضا شیوانی تحسینی

۲۷ ربیع الاوّل ۱۴۳۸ھ / ۲۷ - ۱۲ - ۲۰۱۶ء

دار أهل السنّة / ادارۂ اہلِ سنّت کراچي .... ایک تعارُف

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاة والسّلام على أشرف الأنبياء وسيّد المرسَلين، وعلى آله وصحبه والتابعين لهم بإحسانٍ إلى يوم الدّين، أمّا بعد:

"ادارۂ اہلِ سنّت کراچي "۲۰۰۶ء سے امامِ اہلِ سنّت اور دیگر علماء کی (خصوصاً عربی) کتب ورسائل کی (خصوصاً دنیائے عرب میں) نشر واِشاعت کررہا ہے۔ ادارہ گذشتہ ۱۴ برس کے دَوران تقریبًا ۱۶۰۰۰ صفحات پر تحقیقی خدمات انجام دے چکا ہے، جن میں "رد المحتار" پر امامِ اہلِ سنّت کی تعلیقات "جدّ الممتار" (۷ جلدیں)، اور "فتاوی رضویہ" جدید ایڈیشن (۲۲ جلدیں)، "کنز الایمان في ترجمة القرآن" مع "تفسیر خزائن العرفان" بطورِ خاص قابلِ ذکر ہیں، ان کے علاوہ ادارے کی دیگر خدمات کی تفصیلات ذَیل میں ملاحظہ کیجیے:

کتبِ اَسلاف پر تحقیق اور دَورِ حاضر کے جدید تقاضوں کے مطابق، ان کی تازہ اِشاعت کی سوچ لے کر، ۱۵ جنوری ۲۰۰۶ء کو کراچي میں ایک ادارے کا قیامِ عمل میں آیا، جس کا نام "دار أهل السنّة" / "ادارۂ اہلِ سنّت" رکھا گیا۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد عموماً تمام بزرگ علماء، اور خصوصاً سیّدی امام اہل سنّت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کی ایسی کتب کی اِشاعت ہے، جو یا تو نایاب ہیں، یا پھر عربی زبان یا مشکل وقدیم اردو میں ہونے کے باعث، کوئی انہیں خریدتا نہیں، اسی لیے ان کتب و رسائل کی اِشاعت میں ناشرین بھی دلچسپی نہیں لیتے۔ لہٰذا "ادارۂ اہلِ سنّت" نے ان کتب ورسائل کی اِشاعت کا بیڑا اس جذبے کے ساتھ اُٹھایا، کہ ہمارے بزرگوں کی یہ علمی میراث، عدمِ اِشاعت کے باعث کہیں ضائع نہ ہوجائے! لہٰذا ہمارے ادارے کا اہم مقصد اِسلامیات ورضویات کو جدید اندازِ تحقیق کے ساتھ منظرِ عام پر لانا ہے۔

ہماری ناقص معلومات کے مطابق چونکہ ہم سنّیوں پر اَب بھی بارِ قرضِ قدیم (علمی وملّی) بہت ہے، جس کی ادائیگی تنہا کسی ایک ادارے کے بس کی بات نہیں، لہذا تمام اہلِ سنّت سے التجاء ہے، کہ کچھ باصلاحیت، بااختیار اور انتظامی حضرات اس طرف توجہ فرماکر، مزید تحقیقی واِشاعتی ادارے قائم کریں؛ تاکہ اَسلافِ کرام کی علمی میراث شائع وعام کرکے محفوظ کی جاسکے، اس ضمن میں "ادارہ اہلِ سنّت کراچي "معنوی طَور پر اگر آپ کے کسی کام آسکے، تو یہ ہمارے لیے بڑے شرف کی بات ہوگی!۔

وسائل اور تحقیق میں مُعاوِن کتب کی کمی کے باوجود -بحمدہٖ تعالیٰ- انتہائی مختصر وقت میں، ہم اپنے انداز ومنہجِ تحقیق کو اختیار کرتے ہوئے، درج ذیل کتب ورسائل منظرِ عام پر لاچکے ہیں:

"ادارۂ اہلِ سنّت کراچي" کی اِصدارات ومطبوعات

١. شرح عقود رسم المفتي: للإمام ابن عابدين الشّامي (ت١٢٥٢ھ)، محقَّقة، طبعت أوّلاً من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦ھ/ ٢٠١٥م. وثالثاً ١٤٣٩ھ/ ٢٠١٨م. وثانياً من "دار الصّالح" القاهرة، ١٤٣٨ھ/ ٢٠١٧م.

٢. أجلى الإعلام أنّ الفتوى مطلقاً على قول الإمام: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠ھ) محقَّقة، طبعت أوّلاً من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦ھ/ ٢٠١٥م. وثالثاً ١٤٣٩ھ/ ٢٠١٨م. وثانياً من "دار الصّالح" القاهرة، ١٤٣٨ھ/ ٢٠١٧م.

٣. الفضل الموهبي في معنى إذا صحّ الحديث فهو مذهبي: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠ھ) محقَّقة، طبعت أوّلاً من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦ھ/ ٢٠١٥م. وثالثاً ١٤٣٩ھ/ ٢٠١٨م. وثانياً من "دار الصّالح" القاهرة، ١٤٣٨ھ/ ٢٠١٧م.

٤. جدّ الممتار على ردّ المحتار: للإمام أحمد رضا (ت١٣٤٠ھ) (سبع مجلّدات) محقَّقة، طبعت من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٤ھ/ ٢٠١٣م.

٥. حياة الإمام أحمد رضا: للمفتي محمد أسلم رضا المَيمني، وهي رسالة مختصرة في سيرة الإمام من حيث صلته مع العلماء العرب، محقَّقة، طبعت من "الإدارة لتحقيقات الإمام أحمد رضا" كراتشي ١٤٢٧ھ/ ٢٠٠٦م.

٦. تحسين الوصول إلى مصطلح حديث الرّسول ﷺ: للمفتي محمد أسلم رضا المَيمني، محقَّقة (بالأورديّة)، طبعت أوّلاً من "مكتبة بركات المدينة" كراتشي ١٤٢٧ھ/ ٢٠٠٦م. وثانياً من "دار أهل السنّة" كراتشي ١٤٣٧ھ/ ٢٠١٦م.

٧. تحسين الوصول إلى مصطلح حديث الرّسول ﷺ: له، (بالعربية) طبعت محقَّقة أوّلاً من "دار أهل السنّة" كراتشي ١٤٢٨ھ/ ٢٠٠٧م. وثالثاً ١٤٣٧ھ/ ٢٠١٦م. وثانياً معدَّلة من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦ھ/ ٢٠١٥م.

٨. إقامة القيامة على طاعِن القيام لنبي تهامة (بالأورديّة): للإمام أحمد رضا ١٤٢٧هـ/ ٢٠٠٦م.

٩. حُسام الحرمَين على منحر الكفر والمَين: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "مؤسّسة الرضا" لاهور ١٤٢٧هـ/ ٢٠٠٦م.

١٠. جليُّ الصَّوْت لنَهي الدَّعْوة أمَامَ الموْت (بالأورديّة): للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، ١٤٢٨هـ/ ٢٠٠٧م.

١١. مقدّمة الجامع الرّضوي في اعتبار الحديث الضعيف: لملِك العلماء المحدِّث المفتي ظفر الدّين البِهاري، طبعت محقَّقة، أوّلاً من "دار أهل السنّة" كراتشي ١٤٢٨هـ/ ٢٠٠٧م. وثانياً معدَّلة من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات، ١٤٣٦هـ/ ٢٠١٥م.

١٢. "معارف رضا" المجلّة السَّنَوية العربيّة ١٤٢٩هـ/ ٢٠٠٨م (العدد السّادس)، طبعت من "الإدارة لتحقيقات الإمام أحمد رضا" كراتشي.

١٣. رادّ القحط والوباء بدعوة الجيران ومؤاساة الفقراء: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، محقَّقة، مترجمة بالعربية، طبعت من "الإدارة لتحقيقات الإمام أحمد رضا" كراتشي ١٤٢٩هـ/ ٢٠٠٨م.

١٤. أعجب الإمداد في مكفَّرات حقوق العباد: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، محقَّقة، مترجمة بالعربية، طبعت من "الإدارة لتحقيقات الإمام أحمد رضا" كراتشي ١٤٢٩هـ/ ٢٠٠٨م.

١٥. صفائح اللُجَين في كون تصافُح بكفَّي اليدَين: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، محقَّقة، مترجمة بالعربية، طبعت من "الإدارة لتحقيقات الإمام أحمد رضا" كراتشي ١٤٢٩هـ/ ٢٠٠٨م.

١٦. أنوار المنّان في توحيد القرآن: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، المترجِم إلى الأوردية: مفتي الديار الهندية سابقاً الشيخ أختر رضا خانْ الأزهري، محقَّقة، ١٤٢٩هـ/ ٢٠٠٨م.

١٧. إذاقة الأثام لمانعِي عملِ المولد والقيام (بالأوردية): للعلّامة المفتي نقي علي خانْ (ت١٢٩٧هـ)، طبعت محقَّقة أوّلاً ١٤٢٩هـ/ ٢٠٠٨م. وثانياً من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٧هـ/ ٢٠١٦م.

١٨. أصول الرَّشاد لقَمع مَباني الفساد (ضوابط لمعرفة البدَع والمنكَرات) (بالأوردية): للعلّامة المفتي نقي علي خانْ (ت١٢٩٧هـ)، محقَّقة ١٤٣٠هـ/ ٢٠٠٩م. وثانياً (بالعربية) من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٦هـ/ ٢٠١٥م.

١٩. قَوارع القَهّار على المجسِّمة الفُجّار: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، المترجِم إلى العربية: مفتي الدِّيار الهنديّة الشيخ أختر رضا خانْ الأزهري، محقَّقة، طبعت من "دار المقطَّم" القاهرة ١٤٣٢هـ/ ٢٠١١م.

٢٠. المعتقد المنتقَد: للإمام فضل الرّسول القادري البَدَايُوني (ت١٢٨٩هـ) مع حاشية قيّمة مسمّاة: المعتمَد المستند بناء نجاة الأبد: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّق، طُبع أوّلاً من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٧هـ/ ٢٠١٦م. وثانياً من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٢١. قواعد أصوليّة لفهم الآيات القرآنيّة والأحاديث النبويّة (ضوابط لمعرفة البدَع والمنكَرات) (بالعربية): للمفتي محمد أسلم رضا المَيمني، محقَّقة، طبعت أوّلاً من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٧هـ/ ٢٠١٦م. وثانياً من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٩م.

٢٢. قواعد أصوليّة لفهم الآيات القرآنية والأحاديث النبويّة (ضوابط لمعرفة البدَع والمنكَرات) (بالأوردية): له، محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٩م.

٢٣. العطايا النبوية في الفتاوى الرضوية: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، الطبعة الأولى، محقَّقة (٢٢ مجلداً بالأورديّة)، ١٤٣٨هـ/ ٢٠١٧م.

٢٤. نظم العقائد النَّسَفية، (النّظم العربي): المفتي الشيخ إبراهيم علي الحمدُو العمر الحلَبي، طبع أوّلاً من "دار الصّالح" القاهرة ١٤٣٨هـ/ ٢٠١٧م. وثانياً من "دار أهل السنّة" كراتشي ١٤٣٩هـ/ ٢٠١٨م.

٢٥. نظم العقائد النَّسَفية (النّظم الأوردو): للشّيخ محمد سلمان الفريدي المصباحي الهندي، طبع من "دار أهل السنّة" كراتشي ١٤٣٩هـ/ ٢٠١٨م.

٢٦. كنز الإيمان في ترجمة القرآن: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، مع تفسير خزائن العرفان: لصدر الأفاضل السيّد محمد نعيم الدّين المرادآبادي (ت١٣٦٧هـ) من "دار الفقيه" أبوظبي الإمارات ١٤٣٩هـ/ ٢٠١٨م.

٢٧. الإجازات المتينة لعلماء بكّة والمدينة: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٢٨. الظَفر لقول زُفر: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٢٩. شمائم العنبر في أدب النداء أمام المنبر: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٠. صيقل الرَّين عن أحكام مجاوَرة الحرمَين: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣١. الجبل الثانوي على كلية التهانوي: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٢. كفل الفقيه الفاهِم في أحكام قرطاس الدراهم: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٣. هاديُ الأُضحِية بالشاء الهنديّة: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٤. الصافية الموحية لحكم جلد الأُضحِية: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٥. الكشفُ شافيا حكم فونوجرافيا: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٦. الزُّلال الأنقى من بحر سبقة الأتقى: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٧. "القول النَّجيح لإحقاق الحقّ الصّريح" مع حاشية "السعي المشكور في إبداء الحقّ المهجور": للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّقة، طبعت من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٨. إنباء الحي أنّ كلامَه المصونَ تبيانٌ لكلّ شيء (مجلّدان): للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقَّق، طبع من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٣٩. الدَّولة المكّية بالمادّة الغَيبيّة: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، محقَّق، طبع من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٨م.

٤٠. الأمن والعُلى لناعتي المصطفى بدافع البلاء (مترجَم بالعربية): للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، محقَّق، طبع من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٩م.

٤١. اسلامی عقائد ومسائل (اردو): للمفتي محمد أسلم رضا المَيمني، محقَّق، طبع من "دار الهجرة الأولى" القاهرة، ١٤٤٠هـ/ ٢٠١٩م.

سيصدر بعَون الله تعالى من دار أهل السنّة

١. منير العين في حكم تقبيل الإبهامَين (مترجَم إلى العربية): للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، محقَّق.

٢. تحقيقات إمام علم وفن: للعلّامة الشيخ خواجه مظفَّر حسَين الرّضوي (بالأوردية)، محقَّقة.

٣. مجموعة تعليقات الإمام أحمد رضا على الكتب المتداولة: للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ)، محقَّقة.

٤. عقائدوکلام (اردو): للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقّق.

٥. تلخيص فتاوى رضوية (اردو): للإمام أحمد رضا خانْ (ت١٣٤٠هـ) محقّق (ستّ مجلّدات).

احباب اہلِ سنّت کی خدمت میں گزارش ہے، کہ ادارے کی مذکورہ کاوشوں اور مستقبلِ قریب کے منصوبوں کو بغَور ملاحظہ فرمائیں، اور ہمیں اپنی نیک دعاؤں اور مفید مشوروں سے نوازیں!۔

رب ذوالجلال کی بارگاہ میں دعا ہے، کہ ہمیں اِخلاص کی دَولت سے مالامال فرمائے! اور بحُسن وخوبي تمام نیک منصوبوں کی تکمیل میں اپنی توفیقِ رفیق بخشے! آمين يا أكرم الأكرمين! بجاه حبيبك المصطفى سيّدنا ومولانا وقرّة أعيُننا محمدٍ خاتم النبيين، اللّهم صلِّ وسلِّم وبارِك عليه وعلى آله وصحبه أجمعين، والحمد لله ربّ العالمين!.

دعاگوودعاجو

محمد اسلم رضامیمن تحسینی

٢٧ ربیع الاوّل ١٤٣٨ھ / ٢٧ - ١٢ - ٢٠١٦